## سوال

میں نے اپنی خالہ کی بیٹی سے منگنی کی اور جب شادی کا وقت قریب آیا تو خالہ کہنے لگی میں نے تجھے بچپن میں دوبار دودھ پلایا ہے لیکن پیٹ بھر کر نہیں تو کیا اب میں خالہ کی بیٹی سے شادی کرسکتا ہوں ؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اس حالت میں آپ اپنی خالہ کی بیٹی سے شادی کر سکتے ہیں ، اس لیے کہ وہ رضاعت جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے ان کی تعداد پانچ ہے ، اور اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہے کہ :

قرآن مجید میں نازل کیا گیا تھا کہ دس بار رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے پھر اسے پانچ رضاعت سے منسوخ کردیا گیا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1452) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کا بیان ہے :

ثبوت رضاعت کی مقدار کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی اور ان کے اصحاب کا کہنا ہے کہ :

پانچ سے کم تعداد میں رضاعت ثابت نہیں ہوتی ۔

اور جمہور علماء کرام کا کہنا ہے کہ :

ایک بار پینے سے بھی رضاعت ثابت ہوجاتی ہے ۔

اسے ابن المنذر نے علی ، ابن مسعود ، ابن عمر ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم اور طاؤس ، ابن مسیب ، حسن ، مکحول ، زہری ، قتادہ ، حکم ، حماد ، مالک ، اوزاعی ، اور ابوحنیفہ رحمہم اللہ تعالی سے بیان کیا ہے ۔

اور ابوثور ، ابوعبید ، ابن المنذر ، اور داود رحمہم اللہ تعالی کہتے ہیں کہ رضاعت تین بار پینے سے بھی ثابت ہوجاتی ہے اس سے کم سے نہیں ۔

لیکن امام شافعی رحمہ اللہ اور ان کی موافقت کرنے والوں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث کو لیتے ہوئے کہا ہے کہ پانچ معلوم رضعات سے ہی رضاعت ثابت ہوتی ہے ۔ اھ

اور رضاعت کی وہ حد جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے کو جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (804) دیکھیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ :

اگر کسی نے کسی عورت تین بار دودھ پیا تو کیا اس سے حرمت ثابت ہو جائے گی؟

تو ان کا جواب تھا :

ان تین رضعات سے تحریم ثابت نہیں ہوگی، بلکہ تحریم تو پانچ بار یا اس سے بھی زیادہ دودھ پینے ثابت ہوتی ہے۔ اھ

پھر شیخ رحمہ اللہ تعالی نے اوپر بیان کی گئی حدیث عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے استدلال کیا۔ دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (326/3)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

ایک بار کی رضاعت (یعنی ایک بار دودھ پینا) اثر انداز نہیں ہوتی، پانچ رضاعت ضروری ہیں، اور یہ بھی دودھ چھڑانے سے قبل اور دو برس کی مدت ختم ہونے سے قبل ہونی چاہیئے۔

اگر کسی نے ایک یا دو یا تین اور چار بار دودھ پی لیا تو اس سے وہ اس عورت کا رضاعی بیٹا نہیں بنے گا، بلکہ اس کے لیے پانچ بار رضاعات معلوم ہونا ضروری ہیں، اور اگر کسی کو یہ شک ہو کہ اس سے چار یا پانچ بار دودھ پیا ہے تو اصل اور صحیح یہ ہے کہ چار بار ہی پیا ہے، اس لیے کہ جب بھی ہمیں عدد میں شک ہو تو کم عدد ہی لیا جائے گا۔

تو اس بنا پر اگر کوئی عورت یہ کہتی ہے کہ اس نے اس بچے کو دودھ تو پلایا ہے لیکن پتہ نہیں کہ ایک دو یا تین چار اور پانچ بار؟

تو ہم کہیں گے کہ یہ بچہ اس کا رضاعی بیٹا نہیں کیونکہ اس کے لیے بلاشک وشبہ پانچ رضاعت کا ہونا ضروری ہے۔ اھ دیکھیں الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (768/2)۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

**40226**